

تو اس کے جواب میں لا لو پر شاد کی اکٹ فون دیکھنے کے مقابل ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس پر سب کو غصہ کی بیعت و تشویش لاحق ہو جاتی ہے اسی طرح اسام سی العادہ شہزادوں نے پھر سر اٹھانا شروع کر دیا ہے۔ پنجاب میں اسن و امان ہو گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی کوئی تشویش کی جنرا آنابند ہو گئی تھی جس سے ہندوستان کے خواہ نے چین سکو کا سانس لیا تاکہ معاوہ ہاں بڑھتی میں۔ بم حادث کے واقعہ نے عوام کا چین سکھ جبرا چھین لیا۔ ایسے بم حادثوں میں بے گناہ مسافر مارے جاتے ہیں بھلا بتاباد کو اج دنیا میں ایسے وحشی انسان نہایہ طریقے بھی پیدا ہیں جو مخصوص و بے گناہ عورتوں بچوں مردوں کو صرتا دیکھ کر اپنے مقام درکار کے حصول کی اس نکائے رکھتے ہیں۔ لعنت ایسی ظالماں اس پر درزندگی کی اس سے زیادہ بدترین مثال کیا ہوگی، قدرت کبھی ایسے وحشی درزندہ سخت نملوں کو کبھی معاف نہیں کرے گی جو بے گناہ مخصوص انسانوں کی اپنی گندہ ذہنیت جان لیتے ہیں۔ بڑو سی ملک کی ظالم و جایز تنظیم اُن ایس اُن کی اس اشرمناک حرکت پر جتنا بھی مام کیا جائے کم ہی ہے اور جتنی بھی اس کی سخت سے سخت الفاظ میں لغرت کے ساتھ مذمت کی جائے تو وہ بھی کم ہی ہے۔ اگر پڑو سی ملک یہ محض تھے کہ اس کی انسانیت سوز حرکت سے وہ اپنے کسی شیطانی مقصداں کا میا بہو جائے گا تو یہ اس کی خاص خیالی ہے اس طرح کی ظالماں حرکتوں سے اس پر پوری دنیا میں لعنت و ملاست تو ہو گکہ اس قدرت کی طرف سے بھی اسے انسانیت کی ہلاکت پر عبرت ناک سزا مل کر ہیگی ایسا ہمارا یقین ہے۔

کشیر میں بب سے ڈاکٹ فاروق عبد اللہ نے عنان حکومت کی باگ ڈو رجھاں ہے وہاں کے حالات نارمل ہو رہے ہیں اور تو قعہ ہے کہ اشار اللہ مزید حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں بڑا دل کشیری عوام کی رواداری اور بحمد اللہ اسی کو

نظرات

ہندوستان کو آزاد ہوئے پہچاس سال ہو گئے اور اس بار لال قلعہ پر ہندوستان کے وزیر اعظم آزادی کی پہچاسویں سالگرہ منلے ہوئے قوم سے خطاب فرمائیں گے وہ قوم سے کیا خطاب کھر میں گے۔ کیا کیا باتیں عوام سے کہیں گے اس کا جواب تو آنے والا وقت ہی رہے گا۔ لیکن اس وقت ہندوستان میں جو حالات پیش ہیں نظریں ان کی موجودگی میں وہ عوام الناس سے جو بھی خطاب کریں گے وہ یقیناً ہندوستان عوام کے لئے لمبے تکریر ہوں گے کیونکہ ہندوستان آزادی کی پہچاسویں سال میں جب قدم رکھ رہا ہے تو اس کے سامنے لا تعداد ایسے مسائل ہیں جو تکریر و تشویش کا باہم ہیں — ہنگام کا مسئلہ تو ستگن سے سنگین تر ہو گیا ہے لا ایڈ ارڈر کو مسئلہ اس سے بھی زیادہ تشویشاں بن گیا ہے۔ کون سا صوبہ ایسا ہے جہاں کسی نکسی لذت میں بے چینی نہیں پائی جاتی ہو۔ کوئی بھی تصویب اس نہیں ہے جہاں سب کچھ ٹھیک ٹھاک چل رہا ہے۔ اگر یوپی میں مافیا طبقہ نے سراخا کر کا ہے اور صوبائی سرکار اس کی نیز کنی کے لئے معروف عمل ہے تو دوسری طرف ہمالشتریں امیڈ کر کی مردی پر جو لوگ کا ہار پہنکے جانے کا واقعہ رونما ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں نیروں استحکامی لڑداری جھکڑا شروع ہو جاتا ہے یہ قابو میں کرنے کے لئے پولیس کو گولی چلان پڑ جاتی ہے جس سے تقریباً ۱۰۰ افراد ہلاک ہو جاتے ہیں۔ بھار میں حباب لالو پرشاد یادو پر جانہ گھوٹلے کے سلسلے میں سی۔ بی ای ای عدالت میں چارچھٹیں داخل کرتی ہے تو تمام ہندوستان ان سے وزارت اعلیٰ سے دستبرداری کا مطالبہ کرتا ہے

تو اس کے جواب میں لاکوپر شاد کی اکٹ فون دیکھنے کے قابل ہی نہیں ہوتی ہے بلکہ اس پر سب کو غصہ کی حیرت و تشویش لا جتنی ہر باتی ہے اسی طرح اسام میں العادہ شست پسند ون نے پھر سراہٹا ناشر و نویں کر دیا ہے۔ پنجاب میں امن و امان ہو گیا تھا اور وہاں کسی قسم کی کوئی تشویش کی جنم آتا بند ہو گئی تھی جس سے بندوستان کے عوام نے چین میں سکھوں کا سانس یا تھاکر معاوہ وہاں ٹڑپن میں بھم خادش کے واقعہ نے عوام کا جیسیں سکھ جبراً چھیسن لیا۔ ایسے بھم خادشوں میں بے گناہ مسافر مارے جاتے ہیں بھلابتاد کا اج دنیا میں ایسے وحشی انسان نہایت طریقے بھی پیدا ہیں جو مخصوص و بے گناہ عورتوں بچوں مردوں کو صرتاد دیکھ کر اپنے مقامدار کے حصول کی اس نیکائے کر کھتے ہیں۔ لعنت ایسی ظالمانہ اس پر درزندگی کی اس سے زیادہ بدترین مثال کیا ہوگی، قدرت کبھی ایسے وحشی درزندہ صفت ظالموں کو کبھی معاف نہیں کرے گی جو بے گناہ مخصوص انسانوں کی اپنی گندہ ذہنیت جان لیتے ہیں۔ پڑوسی ملک کی ظالم و جایہ تنظیم اُنی ایسی اُنی کی اس اشہر مناک حرکت پر جتنا بھی ماتم کیا جائے کم ہی ہے اور جب تک بھی اس کی سخت سے سخت القاط میں لفترت کے ساتھ مذمت کی جائے تو وہ بھی کم ہی ہے۔ اگر پڑوسی ملک یہ سمجھتا ہے کہ اس کی اس انسانیت سوز حرکت سے وہ اپنے کسی شیطانی مقصد میں کامیاب ہو جائے گا تو یہ اس کی خام خیال ہے اس طرح کی ظالمانہ حرکتوں سے اس پر پوری دنیا میں لعنت و ملامت تو ہو گی اسی قدرت کی طرف سے بھی اسے انسانیت کی ہلاکت پر عبرت ناک سزا مل کر ریکی ایسا ہمارا یقین ہے۔

کشیر میں بہب سے ڈاکٹ فاروق عبد اللہ نے عنان حکومت کی باگ ڈو سنبھالی ہے وہاں کے حالات نارمل ہو رہے ہیں اور تو یقین ہے کہ اشار اللہ مزید حالات ٹھیک ہو جائیں گے اس میں ڈر ادنل کشیری عوام کی رواداری اور محمد اری کو